نماز میں قنوت کرنا

ت(رکوع کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعاء کرنا) کرنا
ل علیہ وسلم کی سنت یا کہ یہ کسی حالت میں
دل ، گزارش کہ آپ میرے سوال کا جواب دیں
کا کہ: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے
تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا:
قنوت لمبی کی جائے ؟

الحمد
ھاء نے قنوت کی
ریف یہ کی :
یام کے اندر مخصوص جگہ
عاء کا نام "
صحیح اقوال کے مطابق
کے بعد دعا قنوت مشروع .
نوں پر مصائب کا شکار
و نماز پنجگانہ میں سے ہر فرضی نماز کی آخری
ں حتی کہ اللہ تعالی ان سے وہ مصیبت دور کرد
انوں سے نجات دے .
تصحیح الدعاء تالیف
و بکر ابو زید (460).
ک حالات میں نماز فجر
لہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں، کہ آپ صلی اللہ
لیہ خاص کیا ہو، اور نہ ہی یہ ثابت کہ آپ
ں دعاء قنوت ہمیشہ اور اس پر مداومت کی ہو.

صلی اللہ علیہ وسلم سے
مناسب قنوت فرمائی، لہذا رسول کریم صلی اللہ
ھی قنوت کروائی اور دوسری نمازوں میں بھی جس
میں ہو
السلام کے بھیجے ہوئے قراء کرام صحابہ کو
لغ بنا کر بھیجا گیا تھا، اور یہ بھی ثابت
بح اور دوسری نمازوں میں کمزور مسلمانوں کے

لیے
ں دشمن سے نجات دلائے ، لیکن اس پر مداومت اور
ہمیشگی
ن یں کی.
لی اللہ علیہ وسلم کے
عمل کرتے ، امام کے لیے بتریی کو و
ریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا اور پیروی
ی اکتفا کر .
ی بیان کرتے ہیں کہ میں
باپ سے کہا:
ن رسول کریم صلی اللہ
ابو بکر اور عمر فاروق اور عثمان غنی اور علی
ازیں ادا کیں، تو کیا وہ نماز فجر میں دعاء
یا کرتے تھے ؟
ا:میرے بیٹے یہ نئی
یجاد .
ک علاوہ باقی پانچوں
م اللہ تعالی نے الارواء الغلیل (435) میں
قرار دیا .
رین نبی کریم صلی اللہ
م کا ہی طریقہ .
توفیق بخشنے والا ،
علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر
یں نازل فرمائے .
لجنۃ الدائمۃ للبحوث
یۃ الافتاء (47/7).
آپ یہ کہتے ہیں کہ :
کی دعاء قنوت کے لیے
اور مصیبت اور مشکلات کے وقت کی دعاء خاص ؟

کا جواب یہ ہے کہ :
عاء قنوت کے لیے کئی
یں، جن میں سے کچھ یہ ہیں:
تو رسول کریم صلی اللہ
اللہ تعالی عنہما کو سکھائی تھی وہ یہ :
یمن هديت ، وعافني فيمن
ني فيما أعطيت ، وقني شر ما قضيت ، فإنك تقضي

ولا يعز من عاديت ، تباركت ربنا وتعاليت ،
ى منك إلا إليك"
دايت نصيب فرما ، اور
بن ، اور جو كچھ تو نے مجھ ديا اس ميں بركت
ك شر سے مجھ محفوظ ركھ ، كيونكہ تو ہى فيصلہ
ل نہيں كر سكتا ، جس كا رساز تو بن جائے اسے
خلاف تو وہ جائے اسے كوئى عزت نہيں دے سكتا ، اسى
علاوہ كہيں اور پناہ اور نجات نہيں "

د حديث نمبر (1213) سنن
ى رحمہ اللہ تعالى نے الارواء الغليل حديث
ں اسے صحيح قرار ديا .
ى طالب رضى اللہ تعالى
اللہ عليہ وسلم وتر كے آخر ميں يہ دعا پڑھا
رتے تھے :
ُوذُ بِرِضَاكَ
َعُوذُ بِكَ مِنْكَ لا أُحْصِي
ْتَ عَلَى نَفْسِكَ "
ا كے ساتھ تيرى ناراضگى
رى عافيت كے ساتھ ، اور تيرى پناہ ميں آتا
ں كر سكتا ، جس طرح تو نے اپنى ثناء بيان كى "

ذى حديث نمبر (1727) علامہ
اء الغليل (430) اور صحيح ابو داود (1282) ميں
يح قرار ديا .
كے بعد نبى كريم صلى
بعض صحابہ كرام رضى اللہ تعالى عنہم قنوت
ابى بن كعب ، اور معاذ انصارى رضى اللہ تعالى
م شامل ہيں .
الدعاء للشيخ بكر ابو
زيد (460) .
وت نازلہ :
مشكلات كے وقت كى دعاء
قنوت :
مصائب كے وقت حالات كے
ى اللہ عليہ وسلم سے وارد كہ انہوں نے عرب
كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے ساتھ بددعا دى اور

، اور مک میں ر ن والا کمزور اور ضعیف و
لا تعالی ا ن یں نجات د ، اور عمر رضی ا لا
قنوت نازل میں مندرج ذیل دعاء پڑھی:

نك ونؤمن بك ، ونتوكل
هم إياك نعبد ، ولك نصلي ونسجد ، وإليك نسعى
عذابك الجد بالكفار مُلحق ، اللهم عذ ب
اب الذين يصدون عن سبيلك"
جھ س ی مدد مانگت
ھ پر بھروس اور توکل کرت یں، اور تیری
کفر ن یں کرت ، ا ا لا م تیری ی عبادت
اور تیر سامن ی سجد کرت یں، اور
رحمت کی امید رکھت ، اور تیر عذاب س ڈرت
لا ، ا ا لا ا ل کتاب ک کافروں کو جو
ں ا ن یں عذاب س دوچار کرد "
قی (2/210) علام ا لبا نی
لغلیل (2/170) میں اس صحیح قرار دیا .

نی رحم ا لا تعالی
الی عن س نماز فجر میں ثابت ، اور ظا ر
ک ان کی دعاء میں کفار ک لیے بد دعاء کی گئی
.
ی ک یں ک : کیا ان
کوئی اور دعاء کرنا بھی ممکن ؟
جواب ی ک :
ا جائز ، امام نووی
"ا لمجموع" میں ک ت یں:
ش وری جس کو جم ور
ی ی متعین ن یں (یعنی ا ن ی ا لفاظ ک ساتھ ی
ک ر دعاء ک ساتھ و سکتی . ا ھ۔
لمجموع للنووی (3/497).

وارد شد ا لفاظ اور
صلی ا لا علیہ وسلم ن ان ا لفاظ ک ساتھ دعا
ظ زیاد کرن میں کوئی حرج ن یں .
م ا لا تعالی ک ت
یں:

فار پر لعنت ک الفاظ
وسلم پر درود ک الفاظ زیاد کرنا اور
اء کرنا میں کوئی حرج نہیں.
ام رمضان للالبانی (31).

م مسئلہ باقی ک :

ت رکوع س قبل ہوگی یا
بعد میں؟
جواب ی ک :
اور اکثر ا ل علم ک
د ، اور اگر رکوع س قبل بھی کی لی جائ تو
ر آت مکمل کرنا ک بعد رکوع کر اور پھر رکوع
ن ک بعد دعاء قنوت کرل .... یا پھر اس ی
عد دعاء قنوت کر اور پھر رکوع کرل ، ی سب
وارد "انتہی
ح الممتع لابن عثیمین (
4 / 64).
تنبیہ :
ک :(و نماز افضل
دعاء قنوت لمبی و)
و اس حدیث کی طرف اشار
ن جابر رضی الل تعالی عن س بیان کی ،
ل علیہ وسلم نے فرمایا:
و جس میں قنوت لمبی
و"
مسلم حدیث نمبر (1257).

الل تعالی ک تہ یں:

مطابق علماء کرام ک
مراد قیام کا لمبا ونا .اھ۔
ث س رکوع ک بعد دعاء
س قیام کا لمبا ونا مراد .
الل اعلم.